Sl. No. of Q.P. : 6420

E

Unique Paper Code : 214603

Name/ Title of the Paper : Detail Study of a Poet IQBAL

Nane of the Course :B A (H) URDU

Semester : VI th

Duratino : 3hrs

Max Marks : 75

نوٹ: کل پانچ سوالوں کے جواب دیجیے۔ آخری دو سوال لازمی ہیں۔ نمبر مساوی ہیں۔

۱۔ اقبالؔ کے حالاتِ زندگی مفصل بیان کیجیے۔

۲۔ اقبالؔ کی نظم نگاری کی امتیازی خصوصیات پر روشنی ڈالیے۔

۳۔ اقبالؔ کی فلسفیانہ شاعری کا جائزہ لیجیے۔

۴۔ "بانگ درا" کی کسی اہم نظم کا تجزیہ کیجیے۔

۵۔ اقبالؔ کی غزل گوئی کی اہم خصوصیات بیان کیجیے۔

۶۔ اقبالؔ کے فلسفۂ خودی کا جائزہ لیجیے۔

۷۔ اقبالؔ کی ظریفانہ شاعری پر ایک نوٹ لکھیے۔

۸۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے ایک کی تشریح کیجیے:

(الف)

سن اے غافل صدا میری یہ ایسی چیز ہے جس کو
وظیفہ جان کر پڑھتے ہیں طائر بوستانوں میں
وطن کی فکر کر ناداں مصیبت آنے والی ہے
تری بربادیوں کے مشورے ہیں آسمانوں میں
ذرا دیکھ اس کو جو کچھ ہو رہا ہے ہونے والا ہے
دھرا کیا ہے بھلا عہدِ کہن کی داستانوں میں
یہ خاموشی کہاں تک ؟ لذتِ فریاد پیدا کر
زمیں پر تو ہو اور تیری صدا ہو آسمانوں میں
نہ سمجھو گے تو مٹ جاؤ گے اے ہندوستاں والو
تمہاری داستاں تک بھی نہ ہوگی داستانوں میں

(ب)

بر تر از اندیشۂ سود و زیاں ہے زندگی
ہے کبھی جاں اور کبھی تسلیمِ جاں ہے زندگی
تو اسے پیمانۂ امروز و فردا سے نہ ناپ
جاوداں پیہم دواں ہر دم جواں ہے زندگی
اپنی دنیا آپ پیدا کر اگر زندوں میں ہے
سرِّ آدم ہے ضمیرِ کن فکاں ہے زندگی
زندگانی کی حقیقت کوہکن کے دل سے پوچھ
جوئے شیر و تیشہ و سنگِ گراں ہے زندگی
بندگی میں گھٹ کے رہ جاتی ہے اک جوئے کم آب
اور آزادی میں بحرِ بے کراں ہے زندگی

۹۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے ایک کی تشریح کیجیے:

(الف)

نہ آتے ہمیں اس میں تکرار کیا تھی
مگر وعدہ کرتے ہوئے عار کیا تھی

تمہارے پیامی نے سب راز کھولا
خطا اس میں بندے کی سرکار کیا تھی

بھری بزم میں اپنے عاشق کو تاڑا
تری آنکھ مستی میں ہشیار کیا تھی

تامل تو تھا ان کو آنے میں قاصد
مگر یہ بتا طرزِ انکار کیا تھی

کھنچے خود بخود جانبِ طور موسیٰ
کشش تیری اے شوقِ دیدار کیا تھی

(ب)

اے بادِ صبا! کملی والے سے جا کہیو پیغام مرا
قبضے سے امت بیچاری کے دیں بھی گیا دنیا بھی گئی

یہ موجِ پریشاں خاطر کو پیغام لبِ ساحل نے دیا
ہے دور وصالِ بحر ابھی تو دریا میں گھبرا بھی گئی

عزت ہے محبت کی قائم اے قیس! حجابِ محمل سے
محمل جو گیا عزت بھی گئی غیرت بھی گئی لیلیٰ بھی گئی

کی ترک تگ و دو قطرے نے تو آبروئے گوہر بھی ملی
آوارگی فطرت بھی گئی اور کشمکشِ دریا بھی گئی

نکلی تو لبِ اقبال سے ہے کیا جانیے کس کی ہے یہ صدا
پیغامِ سکوں پہنچا بھی گئی دل محفل کا تڑپا بھی گئی